اللہ تعالیٰ کی صفت مومن کی وضاحت میں ایمان بالغیب، قیام نماز، انفاق فی سبیل اللہ اور اطاعت کا پُر معارف تذکرہ

دنیا و آخرت میں ایمان لانے والوں کو خدا تعالیٰ طمانیت قلب عطا فرماتا ہے

انسان کو اللہ تعالیٰ کی صفت مومن سے فیض پانے کیلئے دینی تعلیمات کے مطابق حقیقی مومن بننا ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جولائی 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 جولائی 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں اللہ تعالیٰ کی صفت مومن کے تحت ایک حقیقی مومن کی خصوصیات کا حسین تذکرہ فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا و آخرت میں ایمان لانے والوں کو خدا تعالیٰ طمانیت قلب عطا فرماتا ہے لیکن انسان کو اللہ تعالیٰ کی صفت مومن سے فیض پانے کیلئے مومن بننا ہوگا۔ قرآن کریم کے شروع میں ہی حقیقی مومن کی خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ غیب پر ایمان لانے والا، نمازوں کو قائم کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والا اور آخرت پر یقین رکھنے والا ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مومن کی پہلی خصوصیت غیب پر ایمان ہے یعنی خدا تعالیٰ پر کامل ایمان کہ وہ سب قدرتوں والا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ ایک سچے مومن کو اپنے وجود کا پتہ مختلف طریقوں سے دیتا ہے۔ اسی طرح فرشتوں پر ایمان اور مرنے کے بعد کی زندگی پر ایمان ہے۔ یہ سب ایمان کی مثالیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومن ہونے کی دوسری شرط نمازوں کا قیام ہے یعنی باقاعدگی اختیار کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن اپنی نمازوں کی حفاظت پر کمر بستہ رہتے ہیں پھر فرماتا ہے کہ یقیناً نماز مومنوں کیلئے وقت مقررہ پر ادا کرنا ضروری ہے۔ حقیقی مومن وہی ہیں جو وقت پر نماز ادا نہ ہونے پر بے چین ہو جاتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہوئے پوری توجہ کے ساتھ پڑھتے ہیں اور پھر باجماعت نماز پڑھنے کی طرف ایک مومن کی توجہ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سچے مومن کی یہ نشانی ہے کہ جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں یعنی اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں کے حقوق کی ادائیگی کیلئے بھی خرچ کرتے ہیں اور یہی بے نفس خدمت ہے جس سے مومنین کی جماعت میں وحدانیت اور مضبوطی پیدا ہو جاتی ہے اور اس سے ایسا معاشرہ جنم لیتا ہے جس میں محبت، پیار، امن اور سلامتی نظر آتی ہے اللہ کے فضل سے جماعت میں مال خرچ کرنے کی طرف بہت توجہ رہتی ہے۔ جماعتی ضروریات کیلئے بھی احمدی بڑے کھلے دل سے قربانیاں کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن کیلئے آنحضرت ﷺ پر جو تعلیم اتری ہے اسے ماننا ضروری ہے۔ پھر یہ کہ تمام سابقہ انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے اور یہ بھی ایک مومن کی خصوصیت ہے اور یہ صرف دین حق کی خصوصیت ہے کہ اس نے پہلے تمام انبیاء کی صداقت پر بھی مہر لگا دی اور آنحضرت ﷺ کو یہ مہر لگانے والا بنایا اور پھر فرمایا کہ آخرت پر بھی یقین رکھو، یہ بھی ایمان کا ایک حصہ ہے پس ہر ایک احمدی جو حقیقی مومن ہے، اس کو اس پیغام کے ماننے کے بعد اپنے ایمان میں ترقی کرنے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بجا لانے کی طرف مزید کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن کی خصوصیت یہ ہے کہ مومنین سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے اس شدید محبت کا کیسا اعلیٰ نمونہ ہمارے سامنے رکھا کہ کفار بھی یہ کہہ اٹھے کہ محمد ﷺ تو اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے۔ پس یہ ہے ایک مومن کا معیار اور خصوصیت جس کو حاصل کرنے کی اس کو کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومن کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں پس یہ توکل ہے جو ایک مومن کا طرۂ امتیاز ہے اور ہونا چاہئے اور یہ اس کی ایک خصوصیت ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن کی بہت بڑی خصوصیت اطاعت ہے۔ یعنی سنتے ہیں اور اطاعت کرتے ہیں اللہ اور رسول کی کامل اطاعت تبھی ہوگی جب ان تمام احکامات کی پیروی کی جائے جو اللہ اور رسول نے دیئے ہیں۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ امیر اور نظام جماعت کی اطاعت کا بھی حکم دیتا ہے۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ جھگڑوں کی صورت میں نظام جماعت کے فیصلے کو پوری رضا مندی اور خوشی کے ساتھ تسلیم کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مومنین کی یہ خصوصیت بیان فرماتا ہے کہ جب آیات کے ذریعہ انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ پس اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کی آیات ایک مومن کو خوف میں بڑھاتی ہیں اور وہ مومن اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، حمد کرتے ہیں اور عبادتوں کی طرف توجہ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ان خصوصیات کا حامل بنائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مومن کی تعریف یہ ہے کہ خیرات وصدقہ بجا لاوے اور ہر ایک کار خیر میں اس کو ذاتی محبت ہو۔ یہ حالت اس کا سچا اور مضبوط رشتہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ پیدا کر دیتی ہے اور ہر حرکت و سکون اس کا اللہ ہی کا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے ایک سچا اور مضبوط رشتہ قائم کرتے ہوئے ان تمام خصوصیات کو اپنانے والے بنیں جو ایک سچے مومن کیلئے ضروری ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور اپنے فضلوں کی چادر میں ہمیں ہمیشہ لپیٹے رکھے۔ آمین